جناب اختر راہی ایم اے

مشنری سرگرمیاں اور مسلمان علماء

مولوی فقیر محمد جہلمی ایک عالم۔ ایک صحافی۔ ایک مؤلف

مولوی فقیر محمد جہلمی ۱۲۶۰ھ/۱۸۴۴ء میں جہلم شہر کی نواحی بستی "چنن" میں پیدا ہوئے۔ وہ ایک علمی خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ بچپن میں اردگرد قال اللہ اور قال الرسول کی آواز سنی۔ ان کے والد حافظ محمد سفارش صاحب دل بزرگ تھے۔ انہوں نے بیٹے کی تعلیم پر خاص توجہ دی۔ مولوی صاحب چھ سال کی عمر میں مکتب بیٹھے۔ قرآن حکیم کے ختم کے بعد فارسی کتب سبقاً سبقاً پڑھیں۔ بعد ازاں انہوں نے ضلع جہلم کے مشہور عالم میاں قطب الدین اور اپنے ماموں زادہ میاں غلام محمد سے استفادہ کیا۔ بعد ازاں مولانا نور احمد ساکن کھوئی کوٹلی[1] سے تحصیل علم کی۔ صرف، نحو اور فقہ کی ابتدائی درسیات اسی نادرۂ روزگار بزرگ سے پڑھیں۔ بعد میں راولپنڈی چلے گئے اور مولوی عبدالکریم مفتی شاہ پور اور مولوی محمد حسین فیروز والا سے بھی اکتساب علم کیا۔

راولپنڈی سے دہلی جانے کا ارادہ کیا اور ایک فوج کے ساتھ جو کان پور جا رہی تھی، دہلی چلے گئے دہلی میں مفتی صدرالدین آزردہ (م ۱۸۶۸ء) کے مدرسہ دارالبقا میں داخلہ لیا اور تقریباً ڈیڑھ سال تک علوم متداولہ کا "دور" کیا۔

---

[1] مولوی نور احمد ساکن کھائی کوٹلی۔ مولانا رحمت اللہ کیرانوی کے شاگرد تھے۔ اور "تردید نصرانیت" میں اپنے استاد کے نقش قدم پر چلتے تھے۔

۱۲۷۷ھ میں دہلی سے وطنِ مالوف کو مراجعت کی اور حصولِ روزگار کی خاطر لاہور میں قیام اختیار کیا۔ جہاں مولوی کرم الٰہی (م ۱۲۸۲ھ) سے خوشنویسی کے فن کی تحصیل کی۔ خوشنویسی کو ہی پیشہ بنا لیا اور مطبع "آفتاب پنجاب" میں خوشنویسی اور کتابت پر مامور ہو گئے۔

۱۲۹۴ھ میں مولوی حافظ ولی اللہ لاہوریؒ (م ۱۲۹۷ھ) اور پادری عمادالدین امرتسری کے درمیان تحریری مباحثہ ہوا۔ اس مباحثہ نے مولوی فقیر محمد جہلمی کے جذبۂ تردیدِ نصرانیت کو جگا دیا۔ انہوں نے مشنری سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور میدانِ عمل میں آگئے۔

تالیفات

مولانا ولی اللہ لاہوری سے استفادہ کرتے ہوئے ایک فارسی کتاب "تصدیق المسیح" کا سلیس اردو ترجمہ کیا اور جابجا حواشی و تصریحات کا اضافہ کر کے چھپوایا۔ پھر پادری عمادالدین اور مولانا ولی اللہ کے مناظرہ "مباحثہ دینی" پر تکملہ لکھا۔ علاوہ ازیں مولانا لاہوری کی تصانیف "صیانۃ الانسان عن وسوسۃ الشیطان" اور "ابحاثِ ضروری" پر تعلیقات و حواشی لکھے۔

حواشی و تعلیقات کے علاوہ ان کی مستقل بالذات تصانیف یہ ہیں:۔

- زبدۃ الاقاویل فی ترجیح القرآن علی الاناجیل۔
- آفتابِ محمدی
- حدائق الحنفیہ۔ پنجاب کے حنفی علماء کا تذکرہ ہے مولوی محمد ایوب قادری نے لکھا ہے کہ حنفی علماء کے احوال میں مولوی کلیم اللہ ساکن مچھیانہ ضلع گجرات نے فارسی زبان میں "تذکرۂ علمائے حنفیہ" لکھا۔ جس سال مولوی کلیم اللہ کا انتقال ہوا۔ اسی سال فقیر محمد جہلمی کا "حدائق الحنفیہ" شائع ہوا۔ یہ مسئلہ تحقیق طلب ہے کہ تذکرۂ علمائے حنفیہ نے حدائق الحنفیہ کی شکل اختیار کی یا اس کے برعکس ہوا

صحافت

مطبع "آفتاب پنجاب" میں مولوی صاحب نے کاتب کی حیثیت سے کام شروع کیا تھا۔ مگر ۱۱ محرم ۱۲۹۱ھ میں اخبار "آفتاب پنجاب" کی ادارت سنبھال لی۔ جسے ۱۳۰۱ھ تک بخوبی انجام

(بقیہ بر صفحہ ۴۸)

۱؎ ملاحظہ ترجمان الحدیث نومبر ۷۱ء